اس حکم کے متعلق کچھ اور بہی گورنمنٹ مین عرض کیا جاوے۔ زمانہ سفر ۱۳ مارچ تک رسالہ کا اکثر حصہ تیار تہا صرف دو چار صفحہ کا مضمون لکہنا باقی تہا جو روانگی سے پیشتر نہو سکا۔ اور اس سفر مین باوجود کوشش بلیغ ان صفحات کے پورا کرنیکا موقع نملا۔ کئی مرحلون مین بمشکل ان صفحات کو پورا کیا اور لاہور مین بہیجا گیا تو رسالہ طبع ہوا۔

ان حالات کے معلوم ہونے پر امید نہین ہے کہ ہمارے معاونین اس توقف پر آشفتہ خاطر ہون یا رسالہ کے لینے مین بے رغبتی ظاہر کرین جہانتک ہمکو بذریعہ رسل و رسائل اشتیاق شائقین سے واقفیت حاصل ہے اس سے ہمین یقین ہے کہ معاونین قدرشناس و محبین اخلاص اساس اسکے توقف سے اور اسکے عاشق و شیدا ہونگے اور اسکی نسبت مین ع (چون گوش روزدار بالله اکبر ست) کے مصداق بنجائینگے۔ خدا انکی محبت و اخلاص کو ترقی دے اور انکے یقین و محبت سے رسالہ کا جبر نقصان کرے۔ امین ثم امین۔

فرقہ اہلحدیث اور گورنمنٹ

نمبر ۳

اس عنوان کا **مضمون** نمبر ۲ رسالہ نمبر ۲ جلد ۱۲ مین شایع ہوچکا ہے جسمین یہہ ظاہر کیا گیا تہا کہ جیسے پنجاب گورنمنٹ نے بمنظوری سپریم گورنمنٹ استعمال لفظ وہابی کو بحق اہلحدیث سرکاری کاغذات مین منع کیا ہے ویسے ہی دیگر صوبجات ہندوستان کے لوکل گورنمنٹون نے اس حکم کو جاری کیا ہے ازانجملہ صرف بنگال گورنمنٹ سے اس حکم کا اجرا نہوا تہا جسپر خاکسار (ایڈیٹر) واجبی طور پر عرصہ دو سال تک اس درخواست کی پیروی مین مشغول ہوا آخر گورنمنٹ بنگال نے اسکی درخواست کو منظور کیا اور اسکی منظوری سے (جو فروری ۱۸۹۰ء مین ہوچکی ہے (معلوم نہین کہ کس مصلحت سے) مارچ ۱۸۹۰ء مین بذریعہ یادداشت دفتر خاکسار کو مطلع کیا۔ ذیل مین اس یادداشت اور چہٹی متضمن حکم ممانعت استعمال لفظ وہابی کو نقل کیا جاتا ہے۔

نقل یادداشت

صیغہ جوڈیشل و پولیٹکل و تقرریات

جوڈیشل۔ نمبر ۵۶۔ ایں۔ ب۔

کلکتہ۔ ۴ مارچ ۱۸۹۰ء

یادداشت

بجناب مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب ایڈیٹر اشاعۃ السنہ کی چہٹی نمبری ۸۲۸ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۸۹ء کے راقم کو حکم ملا ہے کہ وہ

مولوی صاحب نے کلوا من دفتر کی چٹھی نمبر ۱۳۰۹ جی مورخہ ۔ فروری ۱۸۸۹ء کیطرف توجہ دلائی جسمین لکھا ہے ”وہابی“ کا لفظ آیندہ کسی ایسے شخص یا کسی ایسے اشخاص کی جماعت کی نسبت استعمال کیا جاوے جو باضابطہ اسکی استعمال کی نسبت اعتراض کرین۔

ایک نقل چٹھی مذکورہ بالا کی برائے اطلاع ملفوف ہے

بحکم نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگال۔ (دستخط) ای - ارل

قائممقام انڈر سکریٹری گورنمنٹ بنگال

بخدمت مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب۔ ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ

نقل چٹھی متضمن حکم ممانعت

نمبر ۱۷۵۹ جے کلکتہ مورخہ ۔ فروری ۱۸۸۹ء

از جانب ——— ای - ارل صاحب بہادر قائممقام انڈر سکریٹری گورنمنٹ بنگال محکمہ جوڈیشل پولیٹکل و تقرریات۔

بخدمت ——— مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب ایڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ۔

بجواب آپکی چٹھی نمبری ۹۴ مورخہ ۔ دسمبر و اسی ہیلی تاریخ از خطوط کی مجھے اسامر کے لکھنیکی ہدایت ہوئی ہے کہ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے کمال احتیاط سے اس معاملہ مین تحقیقات اور غور کامل کی ہے۔ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو معلوم ہوا ہے کہ ”وہابی“ کا لقب بنگال کے انتظامی و جوڈیشل کاغذات مین اسقدر کثرت سے استعمال ہوا ہے اور خصوصاً گذشتہ پچیس سال مین اسقدر لکھا جاتا ہے کہ کوئی حکم جو اسکی گذشتہ استعمال کی ممانعت کی بارہ مین ہو وہ بالکل عملدرآمد ہوگا۔ تو بھی سر سٹوارٹ بیلی صاحب بہادر اس حکم کے صادر فرمانے پر رضامند ہین کہ آیندہ کو یہہ لفظ کسی ایسے شخص یا کسی فرقہ کو اشخاص کی نسبت استعمال کیا جاوے جو باضابطہ اس لفظ کی استعمال کی نسبت اعتراض کرینگے۔

اس حکم کے صدور پر خاکسار نے گورنمنٹ بنگال کا شکریہ اپنی طرف سے اور مسلمانان صوبہ بنگال کیطرف سے بذریعہ ایک عرضداشت ادا کیا لیکن عمائد و رؤسا صوبہ بنگال کا بحکم احادیث منقولہ حاشیہ فرض ہے کہ وہ ایک ڈیپوٹیشن کے ذریعہ سے اس حکم کا شکریہ خصوصیت کے ساتھ خود ادا کرین خاکسار کا سفر کلکتہ اسی ڈیپوٹیشن کے انتظام کے لیے ہے۔ بنگال کے مختلف اضلاع کے رؤسا و عمائد جو اس ڈیپوٹیشن مین شامل ہونا چاہتے ہین۔ اپنے ارادہ شمولیت سے خاکسار کو جلد اطلاع دین۔ اور خطوط بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور روانہ کرین۔ مین جہان ہونگا وہین ان خطوط بشمول دیگر کاغذات ڈاک وصول پاؤنگا۔

من لم یشکر الناس لم یشکر الله مشکوۃ صـ ۲۵۲ من صنع الیکم معروفا فکافئوہ فان لم تجدوا ما تکافئوہ فادعوا له حتی تروا ان قد کافأتموہ (مشکوۃ صـ ۱۶۳) من اعطی عطاء فوجد فلیجز به ومن لم یجد فلیثن فان من اثنی فقد شکر ومن کتم فقد کفر (مشکوۃ صـ ۲۵۲)

نوٹ: ... یہہ ہے کہ جن گذشتہ احکام و کاغذات وغیرہ مین یہہ لفظ آچکا ہے اسکو بدل نہین سکتے